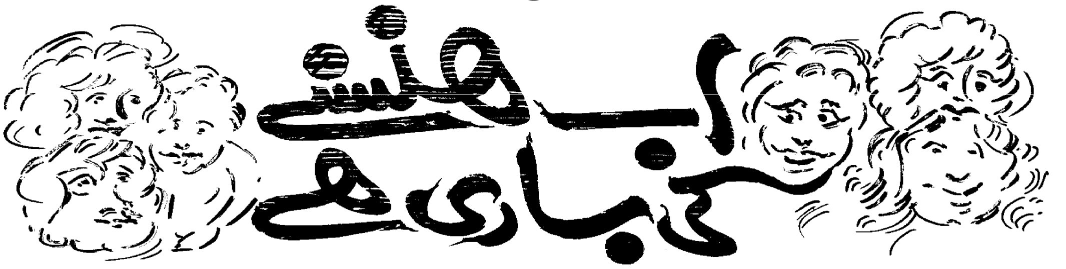

● تھانیدار: (چور سے) ''میں نہیں چاہتا کہ دوبارہ تم مجھے اس تھانہ میں نظر آؤ۔

چور: جو آپ کا میرے بارے میں خیال ہے میرا بھی آپ کے تعلق سے وہی خیال ہے۔ چور نے جواب دیا۔

● ہیڈ ماسٹر: (ایک طالب علم سے) ''خبردار اگر آئندہ سے تم نے اس طرح کی کلاس میں حرکت کی تو میں تمہارا نام خارج کردوں گا۔''

طالب علم: ''سر آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔'' طالب علم نے ہیڈ ماسٹر کی بات سن کر جواب دیا۔

مرسلہ: اقبال مجید، رؤف کالونی ناندیڑ (مہاراشٹر)

● شوہر غزل کے معنی عورتوں کی تعریف کرنا۔

بیوی: تو کیا آپ دن بھر میری تعریف لکھتے ہیں۔

شوہر: جی میں عورتوں کی تعریف لکھتا ہوں، بیوی کی نہیں۔

مرسلہ: ثانیہ مصدّق قاضی، دھولیہ

● الیکشن کے موقع پر ایک لیڈر نے ایک شہر کے بڑے چوک پر تقریر کرتے ہوئے کہا: ''مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ کے شہر حیدر آباد کے دورے پر آیا ہوں۔''

حاضرین نے چلاّ کر کہا: ''یہ شہر حیدر آباد نہیں سکندر آباد ہے، مگر میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ لوگ سو تو نہیں رہے ہیں۔''

● باپ (بیٹے سے): افضل تم رات کو کس وقت سوئے تھے؟

افضل: میں رات کو ۲ر بجے تک ہوم ورک کرتا رہا تھا۔

باپ: مگر رات ۱۱ر بجے تو بجلی چلی گئی تھی؟

افضل (گھبراتے ہوئے): میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

مرسلہ: محمد پرویز عالم، چٹن بیگھہ، اکوڑھی گولہ

● ایک آدمی بہت موٹا ہوتا جا رہا تھا۔ ناشتے میں پندرہ پراٹھے اور دس چائے کی پیالیاں پی جاتا تھا۔ وہ ڈاکٹر کے پاس دُبلا ہونے کے لیے گیا۔

ڈاکٹر: تم کتنی روٹیاں کھاتے ہو؟

موٹا آدمی: ۱۵ پراٹھے اور ۱۰ چائے کے کپ!

ڈاکٹر: اب تم تین پراٹھے اور ایک کپ چائے پیا کرو۔

ڈاکٹر صاحب! یہ خوراک ناشتے سے پہلے کھاؤں یا ناشتے کے بعد۔ موٹے آدمی نے فوراً پوچھا۔

مرسلہ: دلشاد گلشن، گورنمنٹ مڈل اسکول، بانک، اکوڑھی گولہ